بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ۔ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۴ فتح ۱۳۴۷ ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۸۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ریاکاری اور عُجب کے زہریلے اثر سے ثواب اور اجر باطل ہو جاتا ہے

خدا تعالےٰ سے توفیق طلب کرتے رہو کہ یہ خرابیاں دور ہو کر دل اخلاص سے بھر جائے

"نماز پوری پڑھو صدقہ اور خیرات دو تو پوری نیت سے دو کہ خدا راضی ہو جاوے اور توفیق طلب کرتے رہو کہ ریاکاری عُجب وغیرہ زہریلے اثر جس سے ثواب اور اجر باطل ہوتا ہے دور ہو جاویں اور دل اخلاص سے بھر جاوے۔ خدا پر بدظنی نہ کرو وہ تمہارے لئے ان کاموں کو آسان کر سکتا ہے وہ رحیم کریم ہے۔ با کریما کارہا دشوار نیست۔ اگر پیچھے لگے رہو گے تو اسے رحم آ ہی جائے گا۔

بہت لوگ ہیں کہ سیدھی نیت سے طلب نہیں کرتے تھوڑا طلب کر کے تھک جاتے ہیں۔ دیکھو اگر ایک زمین میں چالیس ہاتھ کھودنے سے پانی نکلتا ہے تو تین چار ہاتھ کھود کر جو شکایت کرے کہ پانی نہیں نکلا اسے تم کیا کہو گے؟ اس قسم کے بدقسمت انسان ہوتے ہیں کہ وہ دو چار دن دعا کر کے کہتے ہیں کہ ہمیں پتہ کیوں نہ لگا اور اس طرح ایک دنیا گمراہ ہو گئی ہے وظیفے اور مجاہدے کرتے رہے مگر جس حد تک کھودنے سے پانی نکلنا تھا اس حد تک نہ کھودا یعنی نہ پہنچے تو خدا کی ذات سے منکر ہو گئے اور آخر کار خلقت کا رجوع اپنی طرف دیکھ کر ٹھگ بن گئے اس کا باعث یہ ہوا کہ خدا کی طرف جس رفتار سے چلنا چاہیئے تھا اس رفتار سے نہ چلے اور اس کے عطا کردہ دوسرے قوےٰ اور اعضا سے کام نہ لیا اور طوطے کی طرح وظیفوں پر زور لگاتے رہے۔ آخر کار ملحد بن گئے۔ ؎ گر نباشد بدوست راہ بردن ٭ شرطِ عشق است در طلب مُردن

اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کی راہ پر چلا جاوے یہاں تک کہ مر جاوے وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ کے یہی معنی ہیں کہ موت جب آتی ہے تو ساتھ ہی یقین بھی آ جاتا ہے موت اور یقین ایک ہی بات ہے۔ غرض کہ اس کمزوری اور کسل نے لوگوں کو خدایابی سے محروم کر دیا ہے کہ پورا حق تلاش کا ادا نہ کیا۔ راستہ میں چھپ کر بیٹھ گیا اسی پر راضی ہو گئے اور دوکاندار بن گئے۔" (البدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء)

اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۱۳ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۔• ربوہ ۱۳ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل سے پیٹ میں درد اور متلی کی وجہ سے ناساز ہے۔ نیز سر درد کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

۔• لاہور ۱۱ فتح (بذریعہ ڈاک) عزیز جعفر احمد خان صاحب سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کے متعلق ڈاکٹروں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایک ہفتہ تک ان کو زیر معائنہ رکھ کر پھر فیصلہ کریں گے کہ ان کا دوبارہ اپریشن کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ شافی مطلق انہیں معجزانہ طور پر تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

عبدالرحمٰن شاکر "پام ویو" ۵ ڈیوس روڈ لاہور

۔• مکرم چوہدری محمود احمد صاحب واقف زندگی منشی دائر کورس احمد آباد سٹیٹ چار پانچ ماہ سے عارضہ قلب بیمار ہیں اور آج کل گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ان کو جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار سید عبدالرزاق ربوہ

۔• حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"۔ (افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

درخواستِ دُعا

سیرالیون میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس وقت ہمارے چار سیکنڈری سکول کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔ جماعت بھی ملک کے مختلف حصوں میں اس طرح پھیلی ہوئی ہے۔ کہ افراد جماعت کی مزید کوششوں کے نتیجہ میں ترقی کی بہت امید ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ تمام احباب کو صحیح رنگ میں خدمت دین کی توفیق دے اور جماعت کو مزید دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ فتح ۱۳۴۷ ہش

مکارمِ اخلاق

(۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اعلیٰ اخلاق کو سب سے بڑی کرامت فرمایا ہے۔ یہ ایسی کرامت ہے کہ جس سے مخالف بھی انکار نہیں کر سکتے۔ اس لئے آپ نے احباب کو بار بار نصیحت فرمائی ہے کہ اعلیٰ اخلاق پیدا کرو۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کے لئے اسوۂ حسنہ فرمایا ہے۔ بقول سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا آپ کا اخلاق قرآن کریم کے بتائے ہوئے اخلاق کے مطابق تھا۔ اللہ تعالےٰ نے بھی آپ کو

عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

کا خطاب عطا فرمایا۔ چونکہ آپ نے رہتی دنیا تک انسانوں کے سامنے اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کرنا ہے۔ اس لئے آپ کی سیرت کا علم اوّل قرآن کریم سے دوسرے آپ کی سنت سے اور تیسرے احادیث سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قرآن کریم نے اخلاق فاضلہ کو بطور سائنس کے پیش کیا ہے۔ اس نے تورات کی طرح چند احکام جو اس زمانے کی ضرورت کے مطابق تھے بیان نہیں کر دیئے بلکہ چونکہ قرآن کے ذمہ قیامت تک کے لئے دنیا کی راہ نمائی ہے۔ اس لئے قرآن کریم میں اخلاق کو علمی اور اصولی طور پر بیان فرمایا ہے۔ اور ساتھ ہی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ پیش کیا ہے۔ تاکہ علمی اور عملی ہر دو رنگ میں ہمیں اخلاق کا مکمل علم ہو جائے۔ اور اس کے مطابق اپنی اور اپنی اولاد کی تربیت کی جائے

ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں بتایا ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلامی اخلاق کا اصول ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ

> قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بنا دے اور انسان سے با اخلاق انسان بنا دے اور با اخلاق انسان سے باخدا انسان بنا دے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۳۸)

آپ نے اس بات کی وضاحت عربوں کی قبل اسلام حالتوں کے ذکر سے کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح قرآنی تعلیم نے عربوں کی تربیت اس علمی طریق سے سرانجام دی کہ وہ جو پہلے حیوانوں سے بدتر تھے۔ دنیا میں مکارم اخلاق کا نمونہ بن گئے اور دنیا ان اخلاق کی جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ظاہر ہوئے کوئی نظیر نہیں پیش کر سکتی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

> "اب میں پہلے کلام کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ میں ابھی ذکر کر چکا ہوں کہ انسانی حالتوں کے سرچشمے تین ہیں۔ یعنی نفس امارہ۔ نفس لوامہ نفس مطمئنہ اور طریق اصلاح کے بھی تین ہیں۔ اوّل یہ کہ بے تمیز وحشیوں کو اس ادنےٰ خلق پر قائم کیا جائے۔ کہ وہ کھانے پینے اور شادی وغیرہ تمدنی امور میں انسانیت کے طریقے پر چلیں۔ نہ ننگے پھریں اور نہ کتوں کی طرح مردار خوار ہوں اور نہ کوئی بے تمیزی ظاہر کریں۔ یہ طبعی حالتوں کی اصلاحوں میں سے اوّل درجہ کی اصلاح ہے۔ یہ اس قسم کی اصلاح ہے کہ اگر مثلاً پورٹ بلیر کے جنگلی آدمیوں میں سے کسی آدمی کو انسانیت کے لوازم سکھلانا ہو تو پہلے ادنےٰ ادنےٰ اخلاق انسانیت اور طریق ادب کی ان کو تعلیم دی جائے۔

دوسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جب کوئی ظاہری آداب انسانیت کے حاصل کر لیوے تو اس کو بڑے بڑے اخلاق انسانیت کے سکھلائے جائیں اور انسانی قوےٰ میں جو کچھ بھرا پڑا ہے ان سب کو محل اور موقعہ پر استعمال کرنے کی تعلیم دی جائے۔

تیسرا طریق اصلاح کا یہ ہے کہ جو لوگ اخلاق فاضلہ سے متصف ہو گئے ہیں ایسے خشک زاہدوں کو شربت محبت اور وصل کا مزہ چکھایا جائے۔ یہ تین اصطلاحیں ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائی ہیں۔

اور ہمارے سید و مولےٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں مبعوث ہوئے تھے جب کہ دنیا ہر ایک پہلو سے خراب اور تباہ ہو چکی تھی۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (پ ۲۷ ع ۲)

یعنی جنگل بھی بگڑ گئے اور دریا بھی بگڑ گئے۔ یہ اشارہ اس بات کی طرف ہے۔ کہ جو اہل کتاب کہلاتے ہیں وہ بھی بگڑ گئے۔ اور جو دوسرے لوگ ہیں جن کو الہام کا پانی نہیں ملا وہ بھی بگڑ گئے۔ پس قرآن شریف کا کام دراصل مردوں کو زندہ کرنا تھا۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

(پ ۲۷ ع ۲)

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

آرزو اور طلب

نغمہ سازِ زندگی چارۂ کاوش نہاں
میری دعائے نیم شب وقتِ سحر مری اذاں

ذکر میں تیرے جان و دل محوِ سرورِ لازوال
تیری رضا ہے اصل میں راحتِ خلدِ جاوداں

مدعا اپنا کیا کہوں بن کہے جانتا ہے تو
آرزو اور طلب مری میرے خیال کا جہاں

صدقِ خلیل پر گواہ دشمنِ دیں کی بے بسی
آتشِ شعلہ زن ہوئی قدرتِ حق سے گلستاں

خاکِ مدینہ کی ذرا رفعتِ شاں تو دیکھئے
اس کا غبارِ راہ ہے سرمۂ چشمِ کہکشاں

میرِ طریق باخبر رسم و رہِ سفر سے ہے
اس کی ہر ایک بات ہے مثلِ راہِ کارواں

اک نئی زندگی یہاں ملتی ہے اہلِ ذوق کو
شہر میں میرے چشمۂ آبِ حیات ہے رواں

خاکسار۔ سید ابوالحسن قدسی

158

اسلام کی حقیقت اور اس کے ثمرات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ میں

اس زمانہ میں کُل اقوام ایک موعود کی منتظر تھیں کہ وہ آئے گا اور بڑھتی ہوئی گمراہی کا مقابلہ کرے گا۔ وہ موعود اقوامِ عالم عین وقتِ مقررہ پر آیا۔ جس طرح درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ وہ بھی پہچانا گیا۔ اس نے وہی اہم کام سرانجام دیا۔ جو موعود اقوام کے لئے مشیت ایزدی نے مقرر کیا تھا۔ وہ پاک وجود قادیان کی بستی سے مبعوث ہونے والے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

حضورؑ نے اسلامی تعلیم کو دُنیا کے سامنے اس انداز میں پیش کیا کہ سعید الفطرت روحوں کو اطمینان اور سکینت حاصل ہوگی۔ جن اسلامی اصولوں کو مشکل ترین تصور کیا گیا تھا۔ آپؑ کی تحریرات کی روشنی میں وہی اصول عین انسانی فطرت کے مطابق معلوم ہونے لگے۔ حضورؑ کے تحریر فرمودہ نکاتِ معرفت میں سے چند خود حضورؑ ہی کے الفاظ میں درجِ ذیل کئے جاتے ہیں:۔

۱۔ لفظ اسلام کے معنے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اب واضح ہو کہ لغت عرب میں اسلام اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔"

۲۔ حقیقتِ اسلام

حقیقتِ اسلام کی تشریح و توضیح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان فرمائی ہے:۔

"اور اصطلاحی معنے اسلام کے وہ ہیں جو اس آیتِ کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے یعنی یہ کہ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (سورہ بقرہ) یعنی مسلمان وہ ہے جو خدا تعالےٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دے۔ یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالےٰ کے لئے اور اسکے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالےٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے۔ مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالےٰ کا ہو جائے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۸)

مزید حضورؑ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اور پھر بقیہ ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ جس کی اعتقادی و عملی صفائی ایسی محبت ذاتی پر مبنی ہو اور ایسے طبعی جوش سے اعمالِ حسنہ اس سے صادر ہوں۔ وہی ہے جو عند اللہ مستحق اجر ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ کچھ غم رکھتے ہیں۔ یعنی ایسے لوگوں کے لئے نجات نقد موجود ہے کیونکہ جب انسان کو اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات پر ایمان لا کر اس سے موافقتِ تامہ ہو گئی اور ارادہ اس کا خدا تعالےٰ کے ارادہ سے ہمرنگ ہو گیا اور تمام لذت اس کی فرماں برداری میں ٹھہر گئی اور جمیع اعمالِ صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگے تو یہی وہ کیفیت ہے جس کو فلاح اور نجات اور رستگاری سے موسوم کرنا چاہیئے اور عالم آخرت میں جو کچھ نجات کے متعلق مشہود و محسوس ہوگا وہ درحقیقت اسی کیفیت راسخہ کے اظلال و آثار ہیں۔ جو اس جہاں میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ بہشتی زندگی اس جہاں سے شروع ہو جاتی ہے اور جہنمی عذاب کی جڑ بھی اسی جہاں کی گندی اور کورانہ زیست ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۹)

۳۔ حقیقتِ اسلام تک پہنچنے کے وسائل

لفظ وسیلہ کے معنے کرتے ہوئے حضور اقدسؑ نے رقم فرمایا:۔

"اوّل جاننا چاہیئے کہ کسی شے کا وسیلہ اس چیز کو کہا جاتا ہے جس کے ٹھیک ٹھیک استعمال یا مدد سے اس شے کا میسر آجانا ضروری ہو اور اس کے عوض اس کی نقیض کا استعمال کرنا موجب بُعد و ناکامی ہو۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۷۹-۱۸۰)

پھر اس حقیقت تک پہنچنے کے لئے بہت سے وسائل ہیں۔ ہر فرد اپنے ظرف کے مطابق ان کو اختیار کرتا ہے اور اپنے منزلِ مقصود تک پہنچ جاتا ہے مگر ان کا ماحصل اور مآل دو قسموں پر مشتمل ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے:۔

"قرآن کریم نے حقیقت اسلامیہ کی تحصیل کے لئے بہت سے وسائل بیان فرمائے ہیں مگر درحقیقت ان سب کا مآل دو قسم پر ہی جا ٹھہرتا ہے۔"

"اوّل یہ کہ خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کی مالکیتِ تامہ اور اس کی قدرتِ تامہ اور اس کی حکومتِ تامہ اور اس کے علمِ تام اور اس کے حساب تام اور نیز اس کے واحد لاشریک اور حی و قیوم اور حاضر ناظر ذو اقتدار اور ازلی ابدی ہونے میں اور اس کی تمام قوتوں اور طاقتوں اور جمیع جلال اور کمال کے ساتھ یگانہ ہونے میں۔ پورا پورا یقین آجائے۔ یہاں تک ہر ذرہ اپنے وجود کا اس تمام عالم کے وجود کا اس کے تصرف اور حکم میں دکھائی دے اور هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ کی تصویر سامنے نظر آجاوے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۸۱)

"دوم یہ کہ اللہ جل شانہٗ کے حُسن و احسان پر اطلاع واقف پیدا کرے کیونکہ کامل درجہ کی محبت یا تو حُسن کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے۔ اور اللہ جلشانہٗ کا حُسن اس کی ذات اور صفات کی خوبیاں ہیں اور وہ خوبیاں یہ ہیں۔ "وہ خیر محض ہے اور مبدا ہے جمیع فیوض کا۔ اور مصوّر ہے۔ تمام خیرات کا۔ اور جامع ہے تمام کمالات کا۔ اور مرجع ہے ہر ایک امر کا۔ اور موجد ہے تمام وجودوں کا۔ اور علت العلل ہے۔ ہر ایک موثر کا۔ جس کی تاثیر یا عدم تاثیر ہر یک وقت اس کے قبضہ میں ہے اور واحد لاشریک ہے۔ اپنی ذات میں اور صفات میں اور اقوال میں اور افعال میں اور اپنے تمام کمالوں میں ازلی ابدی ہے"۔ ۔ ۔ ۔"

(ایضاً صفحہ ۱۸۲)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مندرجہ ذیل آیت سے استدلال فرمایا ہے۔ آپؑ کے الفاظ یہ ہیں:۔

"اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (سورہ فاطر) یعنے اللہ جلشانہٗ سے وہ لوگ ڈرتے ہیں۔ جو اس کی عظمت اور قدرت اور احسان اور حُسن اور جمال پر علم کامل رکھتے ہیں۔ خشیت اور اسلام درحقیقت اپنے مفہوم کے رُو سے ایک ہی چیز ہے کیونکہ کمال خشیت کا مفہوم اسلام

کے مفہوم کو مستلزم ہے۔"

"اسی کی طرف درحقیقت اشارہ اس آیت میں بھی ہے۔ یُؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا۔ (سورہ بقرہ) یعنی جس کو خدا تعالےٰ چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے جس کو حکمت دی گئی۔ اس کو خیر کثیر دی گئی۔ حکمت سے مراد علم عظمت ذات وصفات باری ہے اور خیر کثیر سے مراد اسلام ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۸۶)

۴۔ اسلام کے ثمرات کیا ہیں

اس سوال کے تحت سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رقم فرماتے ہیں:۔

"واضح ہو کہ جب کوئی اپنے مولیٰ کا سچا طالب کامل طور پر اسلام پر قائم ہو جائے۔ اور نہ کسی تکلف اور بناوٹ سے بلکہ طبعی طور پر خدا تعالےٰ کی راہوں میں ہر ایک قوت اسکے کام میں لگ جائے تو آخری نتیجہ اس کی اس حالت کا یہ ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی ہدایت کی اعلےٰ تجلیات تمام حجب سے مبرّا ہو کر اس کی طرف رُخ کرتی ہیں۔ اور طرح طرح کی برکات اس پر نازل ہوتی ہیں اور وہ احکام اور وہ عقائد جو محض ایمان اور سماع کے طور پر قبول کئے گئے تھے۔ اب بذریعہ مکاشفات صحیحہ اور الہامات یقینیہ قطعیہ مشہود اور محسوس طور پر کھولے جاتے ہیں اور مغلقات شرع اور دین کے اور اسرار سربستہ ملتِ حنیفیہ کے اس پر منکشف ہو جاتے ہیں اور ملکوتِ الٰہی کا اس کو سیر کرایا جاتا ہے تا وہ یقین اور معرفت میں مرتبہ کامل حاصل کرے اور اس کی زبان اور اس کے بیان اور تمام افعال اور اقوال اور حرکات وسکنات میں ایک برکت رکھی جاتی ہے اور فوق العادت شجاعت اور استقامت اور ہمت اس کو عطا کی جاتی ہے اور شرح صدر کا ایک اعلےٰ مقام اس کو عنایت کیا جاتا ہے اور بشریت کے حجابوں کی تنگدلی اور خست اور بخل اور بار بار کی لغزش اور تنگ چشمی اور غلامی شہوات اور رداءت اخلاق اور ہر قسم کی نفسانی تاریکی بکلّی اس سے دُور کر کے اس کی جگہ ربانی اخلاق کا نور بھر دیا جاتا ہے تب وہ بکلّی مبدل ہو کر ایک نئی پیدائش کا پیرایہ پہن لیتا ہے اور خدا تعالےٰ سے سُنتا اور خدا تعالیٰ سے دیکھتا اور خدا تعالےٰ کے ساتھ حرکت کرتا اور خدا تعالےٰ کے ساتھ ٹھہرتا ہے اور اس کا غضب خدا تعالیٰ کا غضب اور اس کا رحم خدا تعالےٰ کا رحم ہو جاتا ہے۔ اس درجہ میں اس کی دعائیں بطور اصطفاء کے منظور ہوتی ہیں نہ بطور ابتلاء کے۔ وہ زمین پر حجت اللہ اور احسان اللہ ہوتا ہے اور آسمان پر اس کے وجود سے خوشی کی جاتی ہے اور اعلےٰ سے اعلےٰ عطیہ جو اس کو عطا ہوتا ہے۔ مکالماتِ الٰہیہ اور مخاطباتِ حضرت یزدانی ہیں جو بغیر شک و شبہ اور کسی غبار کے چاند کے نور کی طرح اس کے دل پر نازل ہوتے رہتے ہیں اور ایک شدید الاثر لذت اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور طمانیت اور سکینت بخشتے ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱)

مندرجہ بالا حوالوں سے مستفید ہونے کے لئے انہیں غور سے اور بار بار مطالعہ کرنا چاہیئے۔

(مرتبہ: روشن الدین احمد واقفِ زندگی)

درخواستِ دعا

مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ شروع دسمبر سے شدید کھانسی اور بخار کی وجہ سے بیمار رہے۔ ساتھ ہی دو دن تک ہچکی کی بھی تکلیف ہو گئی۔ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً آرام ہے مگر کمزور بہت ہو گئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین!

دوستوں کو اطلاع

خاکسار نے لاہور کی رہائش ترک کر کے ربوہ کے محلہ دارالنصر غربی میں مستقل رہائش اختیار کر لی ہے لہذا میرے محبین اور محسنین خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر ملاقات کا شرف بخشیں اور خط وکتابت کریں۔

حکیم عبد اللطیف شاہد
دارالنصر غربی متصل آٹا مشین
چوہدری شیر محمد صاحب ربوہ

میرے بڑے بھائی محترم ملک نصر اللہ خان صاحب مرحوم

(مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

۱۰ دسمبر کی دوپہر کو میرا بچہ باہر سے بڑی پریشانی میں آیا اور مجھے بتایا کہ ڈسکہ سے تار آئی ہے کہ میرے بڑے بھائی ملک نصر اللہ خان صاحب ایک حادثہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگلے دن ان کا تابوت ربوہ پہنچ گیا جس کے ہمراہ ان کا سوگوار خاندان مکرمہ بھاوجہ صاحبہ۔ ان کے پانچوں نوجوان فرزند۔ تینوں لڑکیاں۔ بڑے بھائی مکرم ملک غلام نبی صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ ڈسکہ۔ ان کی اہلیہ مکرمہ بھاوجہ صاحبہ اور دیگر عزیز و اقارب ربوہ پہنچے۔

محترم بھائی صاحب مرحوم کئی سالوں سے گوجرانوالہ کی مشہور انجینئرنگ کمپنی کلائمکس میں بڑی اچھی ملازمت پر فائز تھے۔ کمپنی کے مالک اور ملازمین آپ کا بہت احترام کرتے تھے۔ آپ کو ایک عرصہ سے گُردہ کی تکلیف تھی اور گزشتہ سال اس کا اپریشن کرایا تھا۔ گزشتہ دنوں یہ تکلیف پھر شروع ہو گئی تو آپ نے ایک ماہ کی رخصت لے لی۔ لیکن طبیعت کام کرنے کی ایسی عادی تھی کہ چند دن بھی بغیر کام کے نہیں رہ سکتے تھے۔ آپ کے بڑے لڑکے عزیز حمید اللہ کا چاولوں کا کارخانہ ڈسکہ میں ہے چونکہ آج کل چاولوں کا موسم ہے اور کارخانہ میں کام زیادہ تھا آپ نے گوجرانوالہ سے روزانہ ڈسکہ جانا شروع کیا تاکہ وہاں کے کام میں ہاتھ بٹائیں۔ ۹ دسمبر کی صبح کو آپ سحری کے وقت اُٹھے روزہ رکھا نمازِ فجر کے بعد کافی وقت قرآن مجید کی تلاوت کی۔ آٹھ بجے ڈسکہ روانہ ہوئے۔ ڈسکہ میں کارخانہ میل ڈیڑھ میل شہر سے باہر سڑک کے کنارے ہے۔ وہاں بس رُکوا کر اُترے دوسری طرف کارخانہ میں جانے کے لئے بس کے پیچھے سے سڑک عبور کرنے لگے کہ مخالف سمت سے ایک تیز رفتار بس کی لپیٹ میں آ گئے۔ بس رُکتے رُکتے بھی کافی فاصلہ پر جا کر رُکی۔ چوٹوں سے جسم چُور چُور ہو گیا تھا اور وہیں پر روزہ رکھے ہوئے اپنے ربّ کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نمازِ ظہر کے بعد نمازِ جنازہ پڑھائی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد نے جنازہ میں شرکت فرمائی۔ کندھا دیا اور بہشتی مقبرہ تک ساتھ جا کر تدفین میں حصہ لیا۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی اہلیہ مکرمہ بھاوجہ صاحبہ۔ بچوں اور بچیوں کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے کہ حادثہ بڑا ہی سخت اور اچانک ہوا ہے۔

کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کا منشائے مبارک

"اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعتِ دینِ اسلام کے لئے ایک احسن انتظام کیا جائے کہ ممالکِ ہند میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ ..... مقرر ہوں اور بندگانِ خدا کو دعوتِ حق کریں تا حجتِ اسلام تمام روئے زمین پر پوری ہو لیکن اس ضعف اور قلت کی حالت میں ابھی یہ ارادہ کامل طور پر انجام پذیر نہیں ہو سکتا۔"

(فتح اسلام)

تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خود بھی چندہ وقفِ جدید میں حصہ لے کر نیز اپنے پیارے بچوں کو اس میں شامل فرما کر حضورؑ کے منشائے مبارک کو پورا فرماویں۔

جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

(ناظم مال وقفِ جدید)

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ

159

محترم مولوی عبدالرحمان صاحب انور ربوہ

احمدیت کا ایک اور درخشندہ ستارہ ۱۹ نبوت ۱۳۴۷ ہش بروز منگل چل بسا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا تاریخی نام غلام مصطفیٰ تھا۔ جس کے عدد ۱۳۰۰ بنتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریری بیعت کر لینے پر کسی نے طعنہ دیا کہ جن کی بیعت کی ہے ان کی زیارت ہی اب تک نہیں کی۔ اس پر اپنے دفتر سے ہی قادیان روانہ ہو گئے ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر قادیان جا کر دستی بیعت کی اور حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری کی اس نصیحت کو خاص طور پر ہمیشہ ملحوظ رکھا کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایسا ذاتی اور گہرا تعلق پیدا کیا جاوے کہ بڑے سے بڑے مجمع میں بھی وہ اپنے خادم کو پہچان لیں۔

آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ہی خلافت محمودیہ کے قیام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اطلاع دی۔ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

اس عاجز کو ۳۷ء میں حضرت مولوی صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ جبکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے لئے ضلع حیدرآباد میں زمین خریدنے کا ارادہ فرمایا اور مجھے ارشاد فرمایا کہ حضرت مولوی صاحب کو ساتھ لیکر اس زمین کے متعلق مطلوبہ کوائف پر مشتمل رپورٹ کی جاوے۔ چنانچہ چار دن اس زمین اور اس کے قرب و جوار کو دیکھا اور پھر حضور کی خدمت میں رپورٹ کر دی۔ حضور نے رپورٹ پر اطمینان کا اظہار فرماتے ہوئے اس زمین کو خریدنے کا فیصلہ فرمایا جس کا نام بعد میں نصیر آباد اسٹیٹ رکھا گیا۔

جب حضرت مولوی صاحب ناصر آباد اسٹیٹ میں اور پھر مبارک آباد اسٹیٹ میں منیجر تھے تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ سندھ کے سفروں میں بھی آپ کے ساتھ تعلقات گہرے ہوتے چلے گئے۔

جب ربوہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے رہائش کے لئے قصر خلافت کے قریب کوارٹر ملا۔ تو حضرت مولوی صاحب کے جذبہ محبت نے تعلقات کو مزید بڑھانے کے سامان پیدا کر دئے ان کی خواہش تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح کے قرب میں رہائش نصیب ہو۔ سو اللہ تعالیٰ نے موقعہ پیدا کر دیا جب بھی ربوہ تشریف لاتے میرے غریب خانہ پر رہائش اختیار فرماتے۔ پھر تو گھر کے ایک فرد کے طور پر خانہ واحد والی کیفیت ہو گئی۔ دکھ سکھ کے ذاتی معاملات میں بھی اپنے مشوروں سے اور دعاؤں سے امداد کرتے رہے۔ ایک دفعہ جبکہ خاکسار وقف عارضی کے ضمن میں دو ہفتہ کے لئے ربوہ سے باہر تھا حضرت مولوی صاحب جب ربوہ آئے تو باوجودیکہ ان کے قریبی عزیزوں نے زور دیا کہ وہ ان کے ہاں قیام کریں۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں تو یہیں قیام کروں گا ورنہ انور صاحب کو شکوہ ہوگا کہ چونکہ وہ ربوہ میں نہ تھے۔ اسلئے کسی دوسرے کے گھر میں قیام کر لیا۔ ان کے اس جذبہ اور محبت سے مجھے بہت خوشی ہوئی۔

حضرت مولوی صاحب مجسم دعا تھے موسم گرما ہو یا سرما ہو رات کو ڈھائی بجے اٹھ کر باقاعدہ تہجد ادا کرتے تھے اور نہایت رقت سے بلند آواز سے دعائیں کرتے تھے کہ گویا مطلوبہ امور کو منوانے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا سلوک بھی ان سے خاص تھا۔ ان کی دعا کو اللہ تعالیٰ بالعموم اپنے فضل سے شرف قبولیت بخشتا۔ اور اکثر دفعہ تسلی بھی مل جاتی کہ ان کی درخواست شرف قبولیت پا گئی ہے۔

جو دوست ان کی خدمت میں دعا کے لئے لکھتے حضرت مولوی صاحب تہجد میں یا دوسری نمازوں میں ان کے لئے نہ صرف دل سے دعا کرتے بلکہ عملی طور پر جس قدر ان کی مدد ممکن ہوتی اس سے بھی دریغ نہ کرتے اگر معمولی مالی امداد سے ضرورت پوری ہو سکتی تو اپنے پاس سے ہی امداد کر دیتے تھے۔ یا کسی اور امیر آدمی کو سفارش کر کے اس سے ضرورت کے مطابق قرضہ دلوا کر اس کی ضرورت پوری کر دیتے تھے بڑے ہی ذوق اور شغف اور باقاعدگی سے آپ دعائیں کرتے تھے۔ اپنی نوٹ بک میں ایسے احباب کے نام اور پتے بھی اور غرض دعا بھی درج کر لیتے تھے تاکہ ان کے لئے دعا کرنا یاد رہے اولاد کا نیک تابعدار اور قرۃ العین ہونا بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہوتا ہے۔ اس نعمت سے بھی اللہ تعالیٰ نے ان کو نوازا۔ چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید نے خود بھی حج بیت اللہ کیا اور اپنے خرچ پر والدین کو حج بیت اللہ کرایا۔ داؤد احمد صاحب گلزار نے بھی خود حج بیت اللہ کیا اور فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے لندن میں اپنا قیمتی مکان پیش کیا۔ حضرت مولوی صاحب کو دوسری مرتبہ حج بیت اللہ کرایا۔ اور جو خواہش حضرت مولوی صاحب کی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے سفر یورپ میں حضور کے ہمراہ رہ سکیں۔ اس کی تکمیل کے سامان بھی بہم پہنچائے لندن سب اپنے خرچ پر اپنے ساتھ لے گئے تاکہ جو عرصہ قیام کا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کو لندن میں ملے۔ اس سے مستفیض ہو سکیں چنانچہ لندن کے قیام میں حضرت مولوی صاحب مرحوم نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے چندہ جات کے لئے اس بڑھاپے کی عمر میں لوگوں کے پاس پہنچ کر ان کو اس میں شمولیت کے لئے پر زور تحریک کی اور ہمارے لئے ایک اعلیٰ مثال قائم کی۔ یہ سب کچھ اس خصوصی محبت کا نتیجہ تھا جو آپ کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو ۶۳ء کے قریب بشارت دی تھی کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو صاحب اقبال کرے گا۔ جس میں اشارہ تھا کہ سلسلہ احمدیہ میں اللہ تعالیٰ ان کو خاص خدمت کا موقعہ عطا فرمائیگا جس سے اسلام کا جلال ظاہر ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے صاحبزادگان کو توفیق دی کہ انہوں نے حضرت مولوی صاحب کے جملہ حالات اور ایمان افروز واقعات کو ان کی زندگی ہی میں کتابی صورت میں شائع کر دیا۔ جس کے دو ایڈیشن ان کی زندگی میں شائع ہوئے اور بہتوں کے لئے ایمان کو تازہ کرنے اور خلافت سے مزید پختہ تعلق پیدا کرنے کا موجب ہوئے۔ اس کتاب کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح آپ کی زندگی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق محبت کو بڑھانے اور ان کی دعاؤں کو حاصل کرنے کے لئے وقف رہی۔ اور کس طرح اس محبت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے فضلوں سے نوازا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ان کے خلفاء کے قدموں میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ . . . . . .

. . . . . .

. . . . . .

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کے اقارب کو دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ اور ترقیات عطا فرمائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو اولاد کی کثرت کی بشارت دی اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی آپ کی اولاد کے لئے دعا فرمائی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے بھی آپکی اولاد کی ترقیات تا قیامت کے لئے دعا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور بہترین ثمرات سے نوازے آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

سال گذشتہ کی طرح امسال بھی سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر ایسی مجالس کو صدر محترم کی طرف سے سند امتیاز عطا کی جائے گی۔ جو اپنا بجٹ سو فی صدی ادا کر دیں گی۔ پس قائدین صاحبان کو چاہیئے کہ ابھی سے سند امتیاز حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فی صدی ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ نبوت (نومبر) کا چندہ جلد بھجوائیں

خدام الاحمدیہ کے سال کا پہلا ماہ ختم ہو چکا ہے۔ مگر ابھی تک متعدد مجالس نے اس ماہ کا چندہ مرکز کو نہیں بھجوایا۔ براہ مہربانی فوری طور پر ماہ نبوت (نومبر) کا چندہ مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپردازان اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپردازان۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۴۰-۲

میں حسین بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب قوم چیچہ پیشہ خانہ داری عمر سوا سال بیعت ۱۹۵۴ء ساکن ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶/۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند ... ۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازان کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاستشہاد:- نشان انگوٹھا حسین بی بی زوجہ غلام محمد چیچہ۔

گواہ شد:- صوفی غلام رسول بقلم خود

گواہ شد:- غلام محمد چیچہ خاوند موصیہ امیر ضلع رحیم یار خان۔ ساکن ڈھنڈی ضلع رحیم یار خان

مسل نمبر ۱۹۴۰-۳

میں ماجدہ بیگم بیوہ شیخ عبدالحق صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶/۴۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر جو وصول نہیں ہوا تھا -/۰۰ روپے

۲۔ رہائشی پلاٹ مالیتی ۲۴۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازان کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاستشہاد:- ماجدہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:- ناذ احمد ناصر نائب سیکرٹری وصایا۔ کراچی

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی

مسجد تعلیم الاسلام کالج ربوہ

جن احباب کرام نے مسجد تعلیم الاسلام کالج کی تعمیر کے سلسلہ میں وعدہ جات پیش فرمائے ہیں۔ ان سے استدعا ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات جلد از جلد ادا فرما کر ممنون فرمادیں۔ نیز ایسے جملہ مخیر احباب اور اولیاء بورڈنگ سے بھی جو ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہیں ہو سکے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطیہ جات کی رقوم جس قدر جلد ہو سکے بنام پرنسپل یا مسجد فنڈ تعلیم الاسلام کالج کھاتہ نمبر ۱۲۱/۳۶ میں براہ راست ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ علیم الدین صاحب ابن محترم منشی محمد الدین صاحب سرگودھا ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ بیماری بہت پیچیدگی اور طوالت اختیار کر گئی ہے۔ جس کی وجہ سے کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ میرے والد محترم بلڈ پریشر کے عارضہ سے عرصہ دس یوم سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار محمد نواز سیچہ چک نمبر ۱۲۴/R.B تحصیل و ضلع لائلپور)

۳۔ میرے بھائی قاضی حفیظ الدین صاحب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں آجکل وہ سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے (قاضی رشید الدین ملتان روڈ لاہور)

۴۔ میرا لڑکا مکرم حسین خان ایک کورس کے لئے کوئٹہ گیا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی اور ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد حسین خان ضلعدار پنشنر ڈاکخانہ چک ۳۷ شمالی ضلع سرگودھا)

۵۔ برادرم سردار عبدالسلام صاحب لاہور کی کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے اندر ایک قسم کی رسولی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ایک عرصہ سے ان کی انگلیاں ہاتھ پاؤں اور تمام اعضا بہت کمزور ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ اٹھنا بیٹھنا بھی مشکل ہو گیا تھا۔ اب میو ہسپتال میں ان کا آپریشن کر کے رسولی نکالی جائیگی یہ بڑا نازک آپریشن ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور ان کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سردار رحمت اللہ ربوہ)

۶۔ میری والدہ محترمہ ایک ہفتہ سے اعصابی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز میرا چھوٹا بھائی دو تین روز سے شدید بخار میں مبتلا ہے۔ تمام احمدی بھائی بہنوں سے ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار مرزا حمید احمد ابن مرزا فضل الرحمٰن آف کراچی حال وارد ربوہ)

۷۔ مکرم چوہدری نذر خان صاحب امیر جماعت احمدیہ چک ۱۲۴ ضلع سرگودھا ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(میر عبدالرشید مربی سلسلہ احمدیہ بہاولنگر)

۸۔ ہماری جماعت شاہدرہ کے ایک مخلص بزرگ میاں برادر حسین صاحب پر ۲/۱۲/۴۸ء بروز سوموار کو فالج کا حملہ بائیں جانب ہوا ہے۔ جماعت کے تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (صدر لجنہ اماء اللہ جماعت شاہدرہ)

۹۔ میری خواہر نسبتی مسز خالد سرور کی شادی کو عرصہ سات سال گذر چکا ہے لیکن نعمت اولاد سے ہنوز محروم ہیں۔ بزرگان سلسلہ عالیہ سے وہ نہایت عاجزانہ درخواست دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ انکو نیک سعادت مند اولاد دے۔ (ابن الرشید ہاشمی لاہور)

۱۰۔ میرا لڑکا عبدالمالک عمر ۷ ماہ سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ عبدالرحمان ابن شیخ محمد عبداللہ کندیاں سندھ)

ضروری اعلان:- قائدین اور نگران حلقہ جات

ضلع سرگودھا کی ایک نہایت ہی اہم میٹنگ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مورخہ ۲۷ دسمبر (فتح) بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد محمود میں منعقد ہوگی۔ اسلئے تمام قائدین اور نگران حلقہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس میٹنگ میں ضرور شامل ہوں۔

(قائد ضلع سرگودھا)

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ نبوت کا چندہ جلد بھجوائیں

ماہ نومبر ختم ہو چکا ہے قائدین خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اس ماہ کا چندہ اگر نہیں بھجوایا تو فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔ رقوم بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ آنی چاہئیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج، دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

160

یعنی یہ بات جان لو کہ اب اللہ تعالیٰ نے مرے زمین کو بعد اس کے مرنے کے زندہ کرنے لگا ہے اُس زمانہ میں عرب کا حال نہایت درجہ کی وحشیانہ حالت تک پہنچا ہوا تھا۔ اور کوئی نظام انسانیت کا اُن میں باقی نہیں رہا تھا۔ اور تمام معاصی اُن کی نظر میں فخر کی جگہ تھے ایک ایک شخص صدہا بیویاں رکھتا تھا حرام کا کھانا اُن کے نزدیک ایک شکار تھا۔ ماؤں کے ساتھ نکاح کرنا حلال سمجھتے تھے۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ کو کہنا پڑا کہ

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ (۴:۱۵)

یعنی آج مائیں تمہاری تم پر حرام ہوگئیں۔ ایسا ہی وہ مردار کھاتے تھے آدم خور بھی تھے۔ دُنیا کا کوئی بھی گناہ نہیں جو نہیں کرتے تھے۔ اکثر معاد کے منکر تھے۔ بہت سے اُن میں سے خدا کے وجود کے بھی قائل نہ تھے لڑکیوں کو اپنے ہاتھ سے قتل کر دیتے تھے، یتیموں کو ہلاک کر کے اُن کا مال کھاتے تھے بظاہر تو انسان تھے مگر عقلیں مسلوب تھیں۔ نہ حیا تھی نہ شرم تھی نہ غیرت تھی۔ شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے، جس کا زنا کاری میں اوّل نمبر ہوتا تھا وہی قوم کا رئیس کہلاتا تھا۔ بے علمی اس قدر تھی کہ اردگرد کی تمام قوموں نے اُن کا نام اُمّی رکھ دیا تھا ایسے وقت میں اور ایسی قوموں کی اصلاح کے لئے ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہر مکہ میں ظہور فرما ہوئے، پس وہ تین قسم کی اصلاحیں جن کا ابھی ہم ذکر کر چکے ہیں ان کا درحقیقت یہی زمانہ تھا پس اسی وجہ سے قرآن شریف دُنیا کی تمام ہدایتوں کی نسبت اکمل اور اتم ہونے کا دعویٰ کرتا ہے کیونکہ دُنیا کی اور کتابوں کو ان تین قسم کی اصلاحوں کا موقع نہیں ملا۔ اور قرآن شریف کو ملا۔ اور قرآن شریف کا یہ مقصد تھا کہ حیوانوں سے انسان بنا دے اور انسان سے باخلاق انسان بنا دے اور باخلاق انسان سے باخدا انسان بنا دے۔ اسی واسطے ان تین امور پر قرآن شریف مشتمل ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۳۷، ص۳۸)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پیسہ انداز کر سکو گے۔ اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کی جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دُنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں دفع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

منیاری

عید کے مبارک موقع پر

ہوزری، آرائشی سامان، کراکری، ہر قسم کی ضروریات کی چیزیں۔ ہم سے

بارعایت طلب فرمائیے

حسنی سنز جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ

چوڑیاں

دل کشا پرفیومری کمپنی

نے جو قادیان کی سب سے پہلی کمپنی ہے جس نے اعلیٰ درجہ کی اشیاء از قسم

تیل و عطر

تیار کی تھیں۔ اپنا کام شروع کر دیا ہے چنانچہ جلسہ سالانہ پر آپ کو اسکی مصنوعات ربوہ میں جنرل مرچنٹوں، زنانہ نمائش گاہ اور بازار سے اپنے سٹال گول بازار سے مل سکیں گی دوست خرید کر فائدہ اٹھائیں۔ دلکشا پرفیومری کمپنی مکان ۱۷ مانو سٹریٹ ۲۹۵ انبت روڈ لاہور

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جو خریدار احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اخبار الفضل کا چندہ جمع کروانا چاہیں یا اپنے اخبار سے متعلق کوئی بات دریافت کرنا چاہیں یا کوئی ہدایت دینا چاہیں، ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ اپنا خریداری جہاں کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے وہ ضرور ساتھ لیتے آئیں تاکہ حساب کتاب میں کسی قسم کی کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ بصورت دیگر ہدایت تعمیل کرنی مشکل ہوگی۔ (مینیجر الفضل)

بے بی ٹانک

بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، بدہضمی، قے، دانت نکالنے کی تکالیف اور مٹی کھانے کی عادت دور کر کے بچوں کو موٹا اور مضبوط بناتی ہے۔ ۳/- ۱/۲۵ لاہور

کیور ویل میڈیسن سنٹر کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کرشن بلڈنگ ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کمپنی رگھو لہاڈا ربوہ

شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں

چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے

نزلہ کی شیشی سوا روپیہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

درخواست دعا

خاکسار چند ایک مشکلات میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو دور فرمائے۔

(محمد سلیم خان چک ۲ ڈی اے ضلع سرگودھا)

۲۔ خاکسار کی دادی صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ خاص طور پر دعا کریں کہ دادی جان کو اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مبارکہ احمد جاوید۔ دارالیمن ربوہ

۳۔ میرے والد مکرم چوہدری فضل کریم صاحب میڈیکل ہال گول امین پور بازار لائل پور بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ احباب کرام سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (حامد کریم جامعہ احمدیہ ربوہ)

مقوی دماغ

دماغی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ ... ۵

سرو فینی

نوجوانوں کی صحت کا محافظ ... ۸

شیر دل

نوجوانوں کی بے شمار بیماریوں دوا ... ۶

شمزین

مرض اٹھرا کی مستند پڑیا ... ۶

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے اور ان کی خدمت کرنے والے دونوں بڑے بھاری ثواب کے مستحق ہیں

ربوہ کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مکانات پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت اور ان کے آرام کا خیال رکھنا بڑے ثواب کا موجب ہے فرماتے ہیں:۔

"جلسہ سالانہ پر آنے والے کسی ذاتی غرض اور منفعت کی بناء پر یہ سفر نہیں کرتے بلکہ محض خدا تعالےٰ کی خاطر کرتے ہیں۔ اور ایک نیک مقصود ان کے مدنظر ہوتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خدا اور اس کے رسول کے لئے ہجرت کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اسے خدا اور اس کا رسول مل جاتا ہے اور کوئی شخص بیوی کے لئے ہجرت کرتا ہے اور اسے بیوی مل جاتی ہے مگر یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے جس قسم کی کسی کی نیت ہو گی ویسی ہی اس کی ہجرت ہو گی جو لوگ یہاں جلسہ سالانہ پر اس لئے آتے ہیں کہ وہ خدا اور اس کے رسول کی باتیں سنیں، قرآن کریم کی باتیں سنیں اور اسلام کی باتیں سنیں انہیں ایک ایسے شخص کا ثواب ملتا ہے جو اپنے وطن اور بیوی بچوں کو محض اس لئے چھوڑتا ہے کہ وہ خدا کی باتیں سنیں اور جو شخص انہیں پانی پلاتا ہے کھانا کھلاتا ہے اور ان کے آرام کے لئے اپنا مکان دیتا ہے وہ بھی بڑے بھاری ثواب کا مستحق ہوتا ہے پچھلے سال یہ شکایت پیدا ہو گئی تھی کہ یہاں کے رہنے والوں نے مہمانوں کے لئے بہت کم مکانات دیئے تھے۔ جس کی وجہ سے مہمانوں کو تکلیف ہوئی۔ میں امید کرتا ہوں کہ اس سال دوست اس بات کا خیال رکھیں گے چند دن کے لئے تکلیف اٹھانا بڑی بات نہیں اگر کسی گھر میں دس پندرہ افراد کا بھی کنبہ رہتا ہو وہ زمین پر سو کر چند دن کے لئے ایک کمرہ میں گزارہ کر سکتے ہیں۔ باقی کمرے وہ مہمانوں کو دے سکتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے افسروں کا کام ہے کہ ان گھروں میں قناتیں لگا کر پردہ کا انتظام کر دیں تاکہ گھر والوں کو تکلیف نہ ہو یہاں کے رہنے والے ایماندار اور مخلص ہیں اگر انہیں بتایا جائے کہ خدا تعالےٰ کے مہمانوں کے لئے جگہ نہیں تو وہ اس بات کے لئے بھی تیار ہو جائیں گے کہ وہ خود درختوں کے نیچے سو جائیں اور مکان مہمانوں کے لئے خالی کر دیں۔ ان کے متعلق یہ خیال کر لینا کہ وہ قربانی نہیں کریں گے۔ بدظنی ہے وہ اس وقت تک قربانی میں سستی کرتے ہیں جب تک کہ حقیقت ان پر ظاہر نہیں ہو جاتی۔ جب ان پر حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے تو وہ بڑی سے بڑی قربان کے لئے تیار ہو جاتے ہیں"

(الفضل ۱۰ دسمبر ۱۹۶۶ء)

انصار اللہ صاحبان توجہ فرمائیں

رسید بک نمبر ۱۷۴۴ جو مکرم مولوی بدرالدین صاحب زعیم مجلس انصار اللہ چک ۱۰۹ - آر - ل ضلع لائلپور کو دی گئی تھی۔ ان سے کہیں گم ہو گئی ہے اس لئے تمام اراکین انصار اللہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ آئندہ اس رسید بک پر کسی کو چندہ نہ دیں۔ اس رسید بک پر ادا شدہ چندہ کا مرکز ذمہ دار نہ ہو گا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(نائب مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

عزیزم پیر فضل الرحمٰن صاحب آف سانگھڑ (بھتیجے حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ) کی اہلیہ بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے

(حسن محمد از ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

بعض مخصوص حالات کی وجہ سے اس سال جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے معمول سے بہت زیادہ رقم کی ضرورت ہے۔ لہٰذا تمام مقامی جماعتوں کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف زیادہ توجہ مبذول فرمادیں کوئی احمدی بھائی ایسا نہ رہے جو اس کار خیر میں پورا حصہ نہ لے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ایک انگریزی کے لیکچرر کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ میں ایک انگریزی کے لیکچرار کی فوری ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۵ دسمبر سے پہلے درخواستیں بھجوائیں

تعلیمی قابلیت ایم اے انگلش دو تین سال کے تجربہ والے کو ترجیح دی جائیگی

تنخواہ: ۲۸۰ - ۱۵ - ۴۰۰ زیادہ تجربہ رکھنے والے کو تین سے چار ترقیاں یکمشت دی جاسکتی ہیں۔

دیگر شرائط: پراویڈنٹ فنڈ کی سہولتیں ہوں گی۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(محمد عبداللہ مہار منیجر ٹی آئی کالج گھٹیالیاں کراستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

محجس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سال ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۹۶۸ - ۱۹۶۹ء) کے لئے مندرجہ ذیل مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ منظور فرمائی ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مہتمم اطفال - مدیر تشحیذ الاذہان	مکرم عطاء المجیب صاحب راشد
نائب مہتمم اطفال، نائب مدیر تشحیذ الاذہان و سیکرٹری اشاعت	منصور احمد عمر
سیکرٹری عمومی	مکرم ملک محمد اعظم صاحب
سیکرٹری تربیت	مکرم ماسٹر عبدالمجید صاحب
سیکرٹری مال و وقف جدید	مکرم ماسٹر عبدالسب صاحب
سیکرٹری صحت و ایڈ	مکرم کوثر عباس خان صاحب
سیکرٹری تعلیم	مکرم ملک محمد اکرم صاحب

(دستخط منصور احمد عمر سیکرٹری اشاعت)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ایک انکوائری جو مائلڈ سٹیل رولڈ بیمز، انگلز ایکول چینلز، فلیٹس، راؤنڈز شیٹز، وائر راؤنڈز، اور ایس ایم پلیٹس (۴۰ آئٹمز، تخمیناً ۳۲۷۱ ٹن) کی فراہمی سے متعلق ہے حتی الامکان جملہ سپلائرز کے نام ۱۱ دسمبر ۶۸ کو جاری کی گئی۔ جن سپلائرز کو یہ انکوائری نہ ملی ہو اور مطلوبہ سامان فراہم کرنا ان کے لئے ممکن ہو انہیں چاہیئے کہ وہ فارمل انکوائری بلا معاوضہ ان کے نام ارسال کئے جانے کے متعلق فوری طور پر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے ہاں درخواست پیش کریں یہ انکوائری ۳۰ دسمبر ۱۹۶۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے صبح کھلنے والی ہے۔

IWE (77) 3278

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲